یوم پیدائش (برتھ ڈے) کی شرعی حیثیت

اسلام میں برتھ ڈے (سال گرہ) منانے کا شرعاً کوئی ثبوت نہیں ہے، بلکہ یہ موجودہ زمانہ میں اغیار (عیسائیوں) کی طرف سے آئی ہوئی ایک رسم ہے، جس میں عموماً طرح طرح کی خرافات شامل ہوتی ہیں، مثلاً: مخصوص لباس پہنا جاتا ہے، موم بتیاں لگا کر کیک کاٹا جاتا ہے، موسیقی اور مرد وزن کی مخلوط محفلیں ہوتی ہیں، تصویر کشی ہوتی اور پھر ان میں غیر اقوام کی نقالی بھی ہوتی ہے، اور یہ سب امور ناجائز ہیں، لہذا مروجہ طریقہ پر برتھ ڈے (سال گرہ) منانا شرعاً جائز نہیں ہے۔

ہاں اگر اس طرح کوئی خرافات نہ ہوں اور نہ ہی کفار کی مشابہت مقصود ہو، بلکہ گھر والے اس مقصد کے لیے اس دن کو یاد رکھیں کہ رب کے حضور اس بات کا شکر ادا ہو کہ اللہ تعالیٰ نے عافیت وصحت اور عبادات کی توفیق کے ساتھ زندگی کا ایک سال مکمل فرمایا ہے اور اس کے لیے اگر منکرات سے خالی کوئی تقریب رکھ لیں یا گھر میں بچے کی خوشی کے لیے کچھ بنالیں یا باہر سے لے آئیں تو اس کی گنجائش ہو گی، تاہم احتیاط بہتر ہے۔ (فتوی کا لنک)

بعض حضرات سرے سے اس کے جواز کے قائل نہیں بلکہ اسے بدعت کے درجے میں رکھتے ہیں۔ (فتوی کا لنک)